[illegible]

تیغ کے وقت بھی چپ کمر باندھے تھے
اور انداز سے شمشیر و سپر باندھے تھے

[illegible]

ماں کا یہ حال ہے کچھ کہہ تو نہیں سکتی ہے
باتیں تو سنتی ہے پر منھ کو کھڑی تکتی ہے

[illegible]

تم سمجھ لو میں جدا ہونگا مقرر تم سے
چار آنکھیں کریں اے والدہ کیونکر تم سے

[illegible]

کبھی عباس کے خیمہ کی طرف جاتے ہیں
کبھی روتی ہے تو شرما کے چلے آتے ہیں

[illegible]

سر کو نہ ڈالئے ہو کیوں مرا جیا جاتی
صبر کے ماں کی دعا مانگو خدا سے جانی

[illegible]

اب یہ امید نہیں غیر قیامت مجھکو
تو یہ دزدیدہ نظر بھی ہے غنیمت مجھکو

[illegible]

بوسے رخسار کے بھی آ کے کبھی لیتے ہیں
کبھی عابد کی طرف دیکھ کے رو دیتے ہیں

[illegible]

جا کے عباس کے خیمہ کے قریں جاتا ہوں
کبھی منھ ڈھانکے روتی ہے میں غم کھاتا ہوں

[illegible]

ہوگا مجھ سے وہ الٰہی تو اے ہمہ تن ناز جدا
رنگ سرمہ بھی جدا چشم کا انداز جدا

www.emarsiya.com

١٠

[illegible]

پیاس سے اسکے نہیں گو کہ بجا تیور ہیں
چشم انصاف سے پر دیکھیے کیا تیور ہیں

١١

[illegible]

تین دن پیاس سے گذرے ہیں مرے دلبر کو
بھیجوں اس حال سے کیا رن میں علی اکبر کو

١٢

[illegible]

یہ جو چھٹی تو نہ ہمراہ یہاں لاتی میں
یا صغرا کے وطن میں اسے چھوڑ آتی میں

١٣

[illegible]

خوف و رنج شب غم اے شہ مظلوم نہ تھا
حق ہے آگاہ کہ یہ دن مجھے معلوم نہ تھا

١٤

[illegible]

منہ کو آتا ہے ہر اک لحظہ کلیجا میرا
میرے صاحب یہ تامل نہیں بیجا میرا

١٥

[illegible]

ورنہ الفت سے تو اماں یہ بجا کہتی ہیں
آپ انصاف تو فرمایئے کیا کہتی ہیں

١٦

[illegible]

جب سے خیام کو خود قتل کا ساماں دیکھا
مجھسے پوچھے کوئی جو حال ہوا ہے دل کا

١٧

[illegible]

اور حسرت تو نہ نکلی کسی صورت اسکی
اب یہ ہے جنگ نہ باقی رہے حسرت اسکی

١٨

[illegible]

اس پسر میں مری تعلیم کی تاثیر بھی ہے
وہ بھی ہے اور تمہارا اثر شیر بھی ہے

www.emarsiya.com

۱۹

[illegible]

ادن حائل جو ہوا ماں کی جیا مندی سے
اپنے جامے میں سماتا تھا نہ خرسندی سے

۲۰

[illegible]

جلد دل پر مرے ہجر کی شمشیر سے لگے
رن کے جانے میں کوئی دم کی آکے دیر لگے

۲۱

[illegible]

چھاتیاں پیٹ کے سب بولیں کیا کہتے ہو
زندہ کو مردہ تم اے ماہ لقا کہتے ہو

۲۲

[illegible]

ایک تو باعث الہام یہ پہچان لیا
دوسرے خون کی شرکت کے سبب جان گیا

۲۳

[illegible]

کہا اکبر نے کہ دریا کی طرف جاتا ہوں
عمو صاحب کو سکینہ میں بلا لاتا ہوں

۲۴

[illegible]

دوڑ کر اس سے ہر اک بی بی لپٹ جاتی تھی
ایک ہٹ جاتی تھی اور دوسری پاس آتی تھی

۲۵

[illegible]

وہاں جاتا ہوں کہ ہر اک کو جہاں جانا ہے
دل مسافر سے لگاتا نہیں جو دانا ہے

۲۶

[illegible]

تم اگر راضی ہو فرزندی سے خدا راضی ہے
مجھے منظور نہیں آپکی ناراضی ہے

۲۷

[illegible]

گر خوشی آپکی اے صاحب عصمت ہوگی
پھر تو مقبول خدا میری شہادت ہوگی

www.emarsiya.com

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قدرتِ ربِ اکبر دلگیر سمجھتے میری ہوتی اولاد تو تاخیر سمجھتے میری	پھرنا بازاروں میں یاد آیا جو اس مضطر کا رو دیا شاہ نے سنکر یہ سخن اکبر کا	اسکا منہ خون سے گلرنگ شہ دیکھو گے تم اپنے دلدار کی کیا جنگ دیکھو گے تم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ایک تو ہونگے خفا سید والا اماں دوسرے ہوگی مری روح کو ایذا اماں	آنکھ جب کھلتی تھی کہتی تھی سدھارے اکبر او کو گیا اب نہ پھرینگے مرے پیارے اکبر	تو نے عیسیٰ نفسی جنگ میں دکھلائی ہے سنکے تکبیر تن مردہ میں جان آئی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جان تو ملک فرطِ غم و ہم سے جیونگی بیٹا جا سے اپنی نہ ہلونگی نہ ہلونگی بیٹا	غش میں ہنسنے دو مرے پاس سے جاؤ لوگو نہ بلکنا مجھے صغرا کا سناؤ لوگو	پردہ تھا موکہ ہوا سے نہ یہ اڑ جائے کہیں مرا سنسنگا نہ اکبر کو نظر آئے کہیں

www.emarsiya.com

تم نے اکدم میں کئی بار اوڑھائی چادر
دیکھا از خود مرے سر سے اتر آئی چادر

اسکا اندازہ بھی جاتی ہی چھپیں سے
منہ نہ پھیریگا ترا لال صف دشمن سے

گر یہ لڑنے کے وہ رہ جاتا تو سنا ہونگی میں
رن سے جیتا تو پھر سے بات بنا ہونگی میں

سایۂ شاہ جدا ہوتا اگر سر پر سے
آپ ہی آپ ردا گرتی نہ میرے سر سے

بانو نے صورت ہمشکل محمد دیکھی
دور سے تر دیکھا منہ اور شیر کی آمد دیکھی

صدقے جاؤں یہ تری ماں نہیں جلاتی تھی
وہ تو تعریف کی زہرا کی صدا آتی تھی

اسکے تن پہ کوئی تیر و تبر لگجائے
ہم نصیبوں جلی کی اسکو نظر لگجائے

پوچھا گھبرا کے پھر ایک بار اس مضطر نے
کہا زینب نے مری آواز علی اکبر نے

پوچھا زینب نے یہ بانو نے کہا کیا کہتے ہیں
جھوٹ تعریف جو انکی نہ بجا کہتے ہیں

www.emarsiya.com

[illegible]

میمنہ پہ گیا جسوقت دو بارا اکبر
ڈگمگایا تھا فرس پہ مرا پیارا اکبر

[illegible]

بے بصر دیدۂ شہ اور ترا رونا دیکھا
مری آنکھیں نہوئیں کور کہ کیا کیا دیکھا

[illegible]

اسکی ماں نے لہو سر انور پر اسکا دھرکے
بین کرتی ہوں جسے بین وہ جلدی کرکے

[illegible]

کیا کہوں حال مرا منہ کو جگر آتا ہے
آنکھوں سے آپ نہیں حضرت کو نظر آتا ہے

[illegible]

ایسی گھبرا گئی گردوں کی ستائی زینب
خیمہ کی ڈیوڑھی سے باہر نکل آئی زینب

[illegible]

اب مرے بعد جو تم قید میں بے کفن جاؤگی
بین کیسے کہ نہ رونے بھی مجھے پاؤگی

[illegible]

جھوٹ میں عرض کروں یہ مرا مقدور نہیں
غالباً دیدۂ شبیر میں اب نور نہیں

[illegible]

سر کو سب جانب توران شہ صفدر آئے
آپ بھی آگئے اور اکبر کو بھی لیکر آئے

[illegible]

تو تو ہمرنگ گرے بانو نہ سر کھولو تم
شوق سے بین کرو لاش برادر رو لو تم

www.emarsiya.com

(۱۵۵)

[illegible]

میری عزت جو ہوئی اسکو کوئی کیا جانے
مرا فرزند کا پرسا پسرِ زہرا نے

(۱۵۶)

[illegible]

کہاں اکبر ہے جو منھ شاہ کو دکھلادیگا
کیونکر اب شہ دیدۂ شبیر میں نور آویگا

(۱۵۷)

[illegible]

دو قدم بھی درِ خیمہ سے نہ باہر نکلے
ترے جیتے ہوے مادر کے کھلے سر نکلی

(۱۵۸)

[illegible]

غم اکبر میں ہے زندہ دوبارا یوسف
شاہ یعقوب بنی اور مرا پیارا یوسف

(۱۵۹)

[illegible]

آتنا صدمہ نہیں بیمار کے مرجانے کا
جو قلق شاہ کے ہے نور بصر جانے کا

(۱۶۰)

[illegible]

بات برعکس ترے حال کے اے ماہ کی
شہ کے کہنے سے کیے بین مگر آہ کی

(۱۶۱)

آگے کیا بانو کے اب بین کروں میں تحریر
عرض یہ شہ سے ہے اے بادشہ عرش سریر

لاش اٹھا لیگئے شہ روتی رہی دلگیر
بد ہے یا نیک ہے مداح تمہارا دلگیر

کام اپنا مرا اے شاہِ زمانہ بنجائے
ملک سے میری اب اک تعزیہ خانہ بنجائے

www.emarsiya.com